بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم چہارشنبہ
خطبہ نمبر ۴۸

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) نئے پیسے

۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۱ھ

الفضل
ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۶ فتح ۱۳۴۰ھش ۶ دسمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۸۲

جلسہ سالانہ کے ایام میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا پروگرام

(۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات دوران ایام جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ سے کم از کم نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں موجود ہوں۔ تاکہ جماعت کو منظم صورت میں ترتیب دے کر بروقت ملاقات شروع کر سکیں۔

(۲) جماعتوں کے نام کے سامنے وقت درج کر دیا گیا ہے۔ جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت کے منتخب افراد کی ملاقات ضرور ختم ہو جائے۔ امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۳) حضور کی طبیعت چونکہ ابھی ناساز ہے اور کمزوری بھی ہے۔ اس لئے ساری جماعت کا ملاقات کرنا مشکل ہے۔ جماعتوں کو جو معین تعداد افراد لکھی گئی ہے۔ اس میں صحابہ مقامی عہدہ داران اور مخلصین کو مقدم کریں۔ نیز احباب پرسکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کرنے کا خاص خیال رکھیں۔ تاکہ حضور اقدس کی تکلیف یا کوفت کا باعث نہ بنیں۔ ملاقات کے وقت صرف امراء ضلع مصافحہ کر سکیں گے۔ باقی احباب صرف زیارت کرتے ہوئے سامنے سے گزرتے جائیں گے۔

(۴) جو جماعت کسی اچانک پیش آجانے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے۔ یا مقررہ وقت پر حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا اس لئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

(۵) ملاقات روزانہ صبح نو بجے اور شام کو ۴½ بجے شروع ہوا کرے گی۔ لہذا مقررہ وقت سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ملاقاتیوں کا پہونچنا از بس ضروری ہے۔

(۶) امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا تعارف ملاقاتوں کے وقت کرواتے جائیں۔

(۷) بیعت کرنے والے دوست ۲۸ دسمبر ۴ بجے شام اور ۲۹ دسمبر ۹ بجے صبح دفتر میں تشریف لا کر اپنے نام درج کروائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

پروگرام ملاقات جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

نمبر شمار	نام جماعت	مقررہ وقت
	۲۶ دسمبر صبح ۹ تا ۹½	
۱	جماعتہائے احمدیہ لاہور شہر و ضلع	۹ منٹ
۲	" ملتان " "	۱۱
۳	" حیدرآباد ڈویژن " خیرپور ڈویژن	۱۰
	۲۶ دسمبر شام ۴½ تا ۵	
۴	جماعتہائے سیالکوٹ شہر و ضلع	۲۳
۵	" جہلم " "	۷
	۲۷ دسمبر صبح ۹ تا ۹½	
۶	شیخوپورہ شہر و ضلع	۱۰
۷	جماعتہائے بہاولپور شہر و ضلع " بہاول نگر " " رحیم یار خان "	۸
۸	" گوجرانوالہ	۱۲
	۲۷ دسمبر شام ۴½ تا ۵	
۹	جماعت ہائے پشاور ڈویژن " ڈیرہ اسمٰعیل خان "	۹
۱۰	" سرگودھا شہر و ضلع	۱۱
۱۱	" کیمبل پور	۲

نمبر شمار	نام جماعت	مقررہ وقت
۱۲	جماعتہائے احمدیہ کوئٹہ ڈویژن " " قلات	۵ منٹ
۱۳	" " قلات	
۱۴	آزاد کشمیر	۳
	۲۸ دسمبر صبح ۹ تا ۹½	
۱۵	کراچی شہر و مضافات	۱۰
۱۶	راولپنڈی شہر و ضلع	۱۱
۱۷	جھنگ "	۵
۱۸	مظفر گڑھ "	۲
۱۹	میانوالی "	۲
	۲۸ دسمبر شام ۴½ تا ۵	
۲۰	گجرات شہر و ضلع	۱۰
۲۱	بیعت	۵
۲۲	لائل پور شہر و ضلع	۱۲
۲۳	ڈیرہ غازی خاں "	۴
	۲۹ دسمبر صبح ۹ تا ۹½	
۲۴	منٹگمری شہر و ضلع	۱۲
۲۵	بیعت	۵
۲۶	ایسٹ پاکستان	۲
۲۷	قادیان	۵
۲۸	بھارت	۲
۲۹	ممالک بیرون	۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۵ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

رات حضور کو بے خوابی رہی۔ دوائی سے نیند آئی۔ کھانسی کی تکلیف ہے۔ کل بھی حضور سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

عشرہ وقف جدید

وقف جدید کا چوتھا سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ختم ہو رہا ہے سب جماعتوں کو بقایاجات کی فہرستیں بھجوا دی گئی ہیں۔ عہدہ داروں کو چاہیئے کہ عشرہ وقف جدید میں تمام بقایاجات وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔

اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"میں احباب کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اسکو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے اور اپنے فضلوں کا وارث بنا دے آمین (ناظم مال وقف جدید)

پہلا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

تعلیم الاسلام کالج نے فائنل میچ جیت کر چیمپئن شپ جیت لی

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے

ربوہ۔ پہلا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ جو پہلی ٹی۔ آئی کالج باسکٹ بال کلب کے زیر اہتمام مورخہ ۲۸ نومبر سے شروع ہوا تھا۔ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۱ء کی شام کو فائنل میچ کے فیصلے اور تقسیم انعامات کی پُر وقار تقریب کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ فائنل میچ تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے مابین ہوا جس میں اول الذکر نے ۲۱ کے مقابلہ میں ۴۴ پوائنٹ سکور کر کے چیمپئن شپ جیت لی۔ اس طرح تعلیم الاسلام ہائی سکول رنر اپ رہا۔ کالج کے لطیف اور خالد نے بہت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اسی طرح سکول کے احمد اقبال اور نیاز مصلح کا کھیل بھی ایک خاص شان کا حامل تھا اور بہت پسند کیا گیا۔

یہ میچ اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے تمام وقت

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے سلسلے میں بعض ضروری اور اہم ہدایات

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے حید شفہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے ؛

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج میں

کارکنان جلسہ سالانہ

کو اِس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ بار بار کے تجربہ کا نتیجہ یہ ہونا چاہئیے کہ ہر سال پہلے سے اچھا انتظام ہو اور پچھلے تجربہ سے فائدہ اٹھایا جائے۔ خالی تجربہ کوئی چیز نہیں بلکہ اصل چیز تجربہ سے فائدہ اٹھانا ہوتا ہے۔ ورنہ دنیا میں کوئی انسان بھی ایسا نہیں جو ہر وقت تجربہ نہیں کر رہا۔ جاہل سے جاہل انسان بھی دنیا میں زندگی بسر کرتا ہے تو کئی باتیں اُسے بار بار پیش آتی ہیں لیکن وہ ان سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

پس کام کو متواتر کرنا مفید چیز نہیں بلکہ ہر دفعہ کام کرنے میں جو نقائص رہ جائیں ان کو نوٹ کر لینا اور دوسری دفعہ انہیں دُور کرنا اصل کام ہے۔ تم دیکھ لو

مسلمانوں پر متواتر تباہیاں آئیں

ان کی حکومتیں تباہ ہو گئیں۔ ان کے ملک تباہ ہو گئے اور یورپین قوموں نے انہیں کچل دیا۔ اگر محض متواتر کام کرنا مفید ہوتا تو مسلمان اس سے سبق حاصل کرتے۔ اور اگر بار بار کے تجربہ سے انسان تجربہ کار کہلاتا تو مسلمان اصلاح پذیر ہو جاتے لیکن ہوا یہ کہ جب کوئی ملک تباہ ہونے لگا۔ اور غیر اقوام نے اس پر حملہ کیا تو ہر مسلمان سلطنت نے یہ خیال کیا۔ کہ وہ ہم پر حملہ آور نہیں ہو رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آہستہ آہستہ سب مسلمان حکومتیں تباہ کر دی گئیں۔ جب انگریزوں نے ٹیپو سلطان کو ہلاک کرنا چاہا تو اس نے سب مسلمان بادشاہوں اور رؤسا کو کہلا بھیجا کہ یہ حملہ صرف مجھ پر نہیں بلکہ باری باری تم سب پر ہوگا آؤ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ کریں اگر ہم لڑتے ہوئے مر گئے تو بہادر کہلائیں گے اور ہماری حسرت بھی نکل جائے گی کہ ہم نے مقابلہ کر لیا۔ لیکن کوئی مسلمان بادشاہ یا نواب اس کی مدد کو نہ آیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ

ٹیپو سلطان کی مدد

نہ باہر والوں نے کی۔ اور نہ ملک کے اندر والوں نے کی۔ وہ نیک شخص تھا اور بہادر تھا وہ اکیلا لڑا۔ لیکن اس میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ انگریزوں کا مقابلہ کر سکتا آخر اس نے مقابلہ کرتے ہوئے جان دے دی۔ اور وہ ایک ہندو ریاست بنا دی گئی۔ پھر

حیدر آباد پر قبضہ

کر لیا گیا۔ اب نہ وہ رہا۔ اور نہ یہ۔ دونوں سلطنتیں مٹا دی گئیں۔ پس بار بار کوئی کام کرنا مفید نہیں ہوتا بلکہ کسی چیز کے بار بار ہونے سے نتائج اخذ کرنا اور ان کے مطابق اپنی تدبیر کو بدلتے جانا مفید ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ دس جلسے ہو گئے ہیں۔ اس لئے ہمیں تجربہ ہو گیا ہے۔ تو یہ حماقت ہے۔ اگر ایک سال کے جلسے سے بعض نتائج کو حاصل نہیں کیا گیا۔ اور اس کے نقائص کو نوٹ کر کے دوسرے سال انہیں دُور نہیں کیا گیا۔ اور پھر دوسرے سال کے نقائص کو نوٹ کر کے تیسرے سال ان کی اصلاح نہیں کی گئی۔ تو کوئی تجربہ نہیں ہوا چاہے بیس جلسے ہی کیوں نہ گزر جائیں۔

دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ کل ایک دوست نے میرے پاس شکایت کی ہے۔ کہ اس سال

کھانے میں خرابی ہو رہی ہے

افسروں کے پاس شکایات لے کر جاتے ہیں تو وہ اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ اس دوست نے لکھا ہے کہ میں نے بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ یہاں تو کوئی شخص نہیں پوچھتا نہیں ہم کل واپس چلے جائیں گے۔ جس دوست نے یہ شکایت لکھی ہے۔ وہ مخلص احمدی ہیں اور تعلیم یافتہ ہیں۔ اور پھر جماعت کے

ایک ذمہ وار کام پر مقرر

ہیں۔ لیکن بعض لوگوں کی حس زیادہ تیز ہوتی ہے وہ چھوٹی بات کو بڑا بنا لیتے ہیں ممکن ہے ان کی حس بھی تیز ہو۔ اور ذکاوتِ حس کی وجہ سے وہ ایک چھوٹی بات کو بڑا سمجھ بیٹھے ہوں۔ لیکن اگر اس دوست کی روایت ٹھیک ہے تو جس نے بھی ایسی بات کہی ہے مجھے اس سے کوئی ہمدردی نہیں۔ ایک بیمار پر جس طرح رحم کیا جاتا ہے۔ میں اس پر رحم تو کر سکتا ہوں۔ لیکن اس کی تکلیف کی وجہ سے مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اس نے جو فقرے کہے ہیں۔ وہ کسی ایماندار شخص کے منہ سے نہیں نکل سکتے۔ یہاں کوئی شخص کھانے کے لئے نہیں آتا۔ اور نہ ایسی تقریبیں تعیش اور آرام کے لئے مقرر کی جاتی ہیں۔ بلکہ اس قسم کی تقریبیں اس لئے مقرر کی جاتی ہیں تا

لوگ دین کی باتیں سنیں

اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے فائدہ اٹھائیں۔ دنیا کی مجالس میں سے اگر کسی مجلس سے جلسہ سالانہ کو تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ تو وہ صرف حج کا اجتماع ہے

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اسے حج کا درجہ دیتے ہیں۔ جیسے مخالف لوگ کہتے ہیں کہ ہم قادیان جانے کو حج کہتے ہیں۔ حج وہی ہے جسے اسلام نے مقرر کیا ہے۔ لیکن لوگوں کے جمع ہونے کی وجہ سے اس تقریب کو اگر کسی چیز سے مشابہت دی جاسکتی ہے۔ تو وہ حج کا اجتماع ہے۔ حج کو ۱۳۰۰ سال سے اوپر عرصہ ہو رہا ہے۔ بلکہ اسلام سے بھی پہلے کئی ہزار سال سے

حج کی تقریب

چلی آرہی ہے۔ لیکن مکہ میں ایک شخص کی روٹی کا بھی انتظام نہیں۔ ۱۳۰۰ سال سے زیادہ عرصہ سے مسلمان حج کے لئے مکہ مکرمہ میں جاتے ہیں۔ اور ان میں سے کوئی بھی یہ نہیں کہتا۔ کہ چونکہ یہاں روٹی کا انتظام نہیں۔ اس لئے ہم واپس چلے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں تو کھانے کا انتظام بھی ہوتا ہے۔ اور جہاں ہزاروں کے لئے رہائش اور کھانے کا انتظام کرنا تھوڑے آدمیوں کے سپرد ہو۔ وہاں بعض کمزور لوگوں سے غلطیاں بھی ہوں گی۔ اور پھر بعض طاقت ور لوگ بھی طاقت سے زیادہ کام ہونے کی وجہ سے غلطی کریں گے۔ بہرحال یہ غلطیاں تو ہونگی۔ لیکن ایک عقلمند شخص جو احمدیت کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ اسے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ ایک زائد چیز ہے۔ زمانہ کے حالات کی وجہ سے یہ صورت پیدا ہوگئی ہے۔ کہ یہاں آنے والوں کے لئے

کھانے اور رہائش کا انتظام

کر دیا جاتا ہے۔ ورنہ حج کے موقعہ پر ایسا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ اور پھر کوئی شخص شکایت نہیں کرتا۔ عُرسوں کو دیکھ لو۔ بزرگوں کی قبروں پر عرس ہوتے ہیں وہاں قوالیوں اور ناچ گانے کے سوا کیا ہوتا ہے۔ لیکن عام لوگ عقیدت کی وجہ سے وہاں چلے جاتے ہیں۔ وہاں ہر شخص کو صرف ایک روٹی اور تھوڑی سی دال دی جاتی ہے۔ اور اسی غذا پر تین دن تک گزارہ کیا جاتا ہے۔ حج میں لوگ چار دن تک جنگل میں

بغیر کسی مکان کے گزارہ

کرتے ہیں وہاں اس قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ کہ حاجی لوگ روٹیاں پکا کر ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور جب بھوک لگتی ہے۔ تو انہیں بھگو کر کھا لیتے ہیں۔ یہاں تو سب سہولتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ اس لئے اس قسم کا فقرہ منہ سے نکالنا درست نہیں جن لوگوں نے یہ کہا ہے۔ کہ یہاں تو ہمیں کوئی پوچھتا نہیں۔ ہم واپس چلے جاتے ہیں۔ میں ان سے کہوں گا کہ ان کا یہاں آنا ہی مناسب نہیں تھا۔ انہوں نے یہاں آکر غلطی کی ہے۔ اور بجائے ثواب کے گناہ حاصل کیا ہے۔

پھر میں

ذمہ وار کارکنوں سے

یہ کہتا ہوں کہ وہ اپنے فرائض کو خوش اسلوبی اور بشاشت سے ادا کریں اور چاہے کسی کو شکایت ہو یا نہ ہو وہ خوشی سے ان باتوں کو برداشت کریں۔ اللہ تعالےٰ نے جماعت کے لئے یہ ثواب کے دن مقرر کئے ہیں۔ باہر والے اس موقعہ پر یہاں آتے ہیں۔ سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہیں۔ کام کاج چھوڑ کر آتے ہیں۔ یہاں وہ کئی تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ راتوں کو زمین پر سوتے ہیں۔ غذا بھی بعض اوقات ان کو مناسب حال نہیں ملتی۔ وہ خدا تعالےٰ کی باتیں سنتے ہیں۔ اور اس طرح ثواب کماتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والوں کو سفر کی صعوبتیں برداشت نہیں کرنی پڑتیں۔ وہ اپنے کام کاج چھوڑ کر یہاں نہیں آتے۔ ہاں وہ باہر سے آنے والوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ اور اس طرح ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اگر باہر والے اس موقعہ پر مرکز میں نہ آتے۔ تو وہ ثواب سے محروم رہتے اور اگر یہاں رہنے والے مہمان نوازی کا کام نہ کرتے۔ تو سارا ثواب باہر والے ہی لے جاتے۔ اللہ تعالےٰ نے

دونوں کے لئے ثواب کے مواقع

بہم پہنچائے ہیں۔ باہر والوں کے لئے بھی اور یہاں رہنے والوں کے لئے بھی۔ اس لئے دونوں کو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ نے ان کا خانہ خالی نہیں چھوڑا۔ اور دونوں کے لئے اپنے قرب کی راہیں کھول دی ہیں ؏

ضروری اعلان

برائے والنٹیرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے ۲۵ فیصدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں۔ اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہونچیں۔ تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں۔ تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں" ؏

(خطبہ جمعہ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

تمام زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ اور دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں والنٹیرز کے نام بھجوا دیں۔ احباب بجائے انفرادی طور پر بھجوانے کے زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ کی معرفت ہی اپنے نام بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے ؏

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

احبابِ جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ بصیرت افروز پیغام گو اس سے قبل الفضل مورخہ ۳۰ نومبر میں شائع ہوچکا ہے لیکن اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے دوبارہ افادۂ احباب کیلئے شائع کیا جاتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ☼ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

هُوَ النَّاصِرُ — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

برادران! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اپنے روحانی مرکز سے جُدا ہوئے اتنی دیر ہو گئی ہے کہ اب طبیعت بہت گھبراتی ہے مگر ہم خدا تعالےٰ کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ ایک دن ہمیں اپنا روحانی مرکز دلوا دے گا۔ مگر ہمیں خود بھی جدوجہد کرنی چاہئے اور اللہ تعالےٰ کے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دُنیا کفر کے اندھیروں میں پڑی ہوئی ہے اور ہمیں خُدا کا نُور ملا ہے ہماری کوشش ہونی چاہئیے کہ دُنیا کو خدا کے نور کی طرف لائیں اور جو خُدا نے ہم کو دیا ہے اسے دُنیا تک پہنچائیں۔ دُنیا خدا سے دُور ہوتی جا رہی ہے اور پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ میری مدد کے لئے آؤ۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ خدا تعالےٰ کے اچھے خادموں کی طرح اس کی آواز کو سنیں اور اس تک خدا کا پیغام پہنچائیں۔

سو آگے آؤ اور لوگوں کو دین کی طرف لاؤ کہ اس سے بہتر موقعہ پھر کبھی نہیں ملے گا۔ مسیح نے جو تعلیم دی تھی اسلام کی تعلیم کے آگے عشرِ عشیر بھی نہ تھی مگر عیسائیوں نے اپنی جدوجہد سے اسے دنیا میں پھیلا دیا۔ اگر ہم اس سے ہزارواں حصہ بھی کوشش کریں۔ تو دنیا میں چپہ چپہ پر اسلام کا چشمہ پھوٹ پڑے اور الست بربکم کے مقابلہ میں بلیٰ کی آوازیں آنے لگیں۔ سو اٹھو اور کمر ہمت کس لو۔ عیسائی جھوٹ کے لئے اتنا زور لگا رہے ہیں کیا تم سچائی کے لئے زور نہیں لگا سکتے؟ خدا تعالےٰ اپنی نصرت کے سامان پیدا کر رہا ہے۔ ضرورت یہ ہے کہ تم بھی سچے خادموں کی طرح آگے آؤ اور اپنے ایمان کو اپنے عمل سے ثابت کرو۔ دُنیا ہزاروں سال سے پیاسی بیٹھی ہے اور اس کے پیاس بجھانے والے چشمہ کی نگرانی تمہارے سپرد ہے کیا تم آگے نہیں بڑھو گے اور دنیا کی پیاس نہیں بجھاؤ گے؟ اٹھو اور آگے آؤ اور خدا تعالےٰ کے ثواب کے مستحق ہو۔ دُنیا میں پھیل جاؤ اور اسلام کی تعلیم کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلا دو۔ خدا تعالےٰ تمہاری مدد کرے اور دُنیا کی آنکھیں کھولے اور انہیں اسلام کی طرف لائے۔ اسلام ہی سارے نوروں کا جامع اور ساری صداقتوں کا سرچشمہ ہے۔ اس سرچشمہ کے پاس خاموش نہ بیٹھو بلکہ دُنیا میں اس کا پانی تقسیم کرو۔ جس کے پاس چھوٹی سی چیز بھی ہوتی ہے۔ وہ اسے دُنیا کو دکھاتا پھرتا ہے تمہارے پاس تو ایک خزانہ ہے۔ ایک بڑھیا کے متعلق مشہور ہے کہ اس کے پاس ایک انگوٹھی تھی اسے لیکر کھڑی ہو جاتی اور ہر ایک کو دکھاتی۔ تمہارے پاس تو خدا کا نور ہے تم کیوں نہیں اسے ساری دنیا کو دکھاتے اور دنیا کے سامنے پیش کرتے۔ جاؤ اور دُنیا کو اسلام کی طرف پھیر کے لاؤ۔ اور اسلام کی صداقت کو دنیا پر ظاہر کرو۔ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے اور ہر میدان میں تمہیں فتح دے اگر تم خدا کیلئے نکلو گے تو وہ ضرور تمہاری مدد کریگا اور تمہیں دنیا کا بادشاہ اور امام بنا دیگا یہ خدا کا کام ہے کیسے ہو سکتا ہے کہ تم خدا کے کمزور بندے ہو کر اس کا کام کرو اور وہ قادر مطلق ہو کر اپنا کام نہ کرے۔ پس خدا کا نام لیکر کھڑے ہو جاؤ اور دنیا کو خدا کے نور سے منور کر دو یقیناً وہ تمہاری مدد کریگا اور دنیا کو تمہارے قدموں میں لا کر ڈال دیگا۔ تم تو مُفت کا ثواب کماؤ گے اور کام سارا خدا کرے گا۔

صرف اتنی ضرورت ہے کہ ایک دفعہ ہمت کر کے کھڑے ہو جاؤ اور اپنے سچے غلام ہونے کا ثبوت دو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو اور تمہیں خدمتِ اسلام کی توفیق دے میں تو بیمار ہوں دُعا ہی کر سکتا ہوں۔ دنیا سچائی کی پیاسی ہے۔ تم اگر جاؤ گے تو یقیناً کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک پیاسے کو اگر کوئی پانی کا پیالہ دے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اس کو رد کر دے۔ پس اپنے بھائیوں کی پیاس بجھانے کے لئے تیار ہو جاؤ تمہارا کچھ نہیں جگڑتا ان کو سب کچھ مل جاتا ہے خدا تمہارے ساتھ ہو اور تمہیں نیکی کی توفیق دے اور ہم ایک دن دیکھ لیں کہ ساری دنیا میں خدا تعالےٰ کا نور پھیل گیا ہے۔

مجھے اپنی جوانی میں ایک دفعہ ایک پادری سے تثلیث کے متعلق بات کرنے کا موقعہ ملا میں نے اسے کہا آپ کی میز پر یہ پنسل پڑی ہے اگر میں آپکو اسے اٹھانے کو کہوں اور آپ اپنے نوکروں کو آوازیں دینے لگ جائیں کہ آؤ ہم ملکر یہ پنسل اٹھائیں اس نے کہا ہم پاگل تھوڑی ہیں میں نے کہا لیکن آپ کی جو باتیں ہیں ان سے تو پتہ لگتا ہے کہ پاگل ہیں جو کام خدا اکیلا کر سکتا ہے اس کے لئے تین خداؤں کی کیا ضرورت ہے۔ وہ اکیلا سارا کام کرے گا۔

تمہاری تکلیف بہت چھوٹی ہے خدا کا انعام بہت بڑا ہے۔ تم تو اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کو تھوڑے دنوں کے لئے چھوڑو گے مگر خدا تمہیں دائمی جنت دیگا۔ پس اٹھو اور ہمت کرو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو اور دنیا کے ہر میدان میں تمہیں فتح دے۔

بگوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا ☆ بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

خاکسار: مرزا محمود احمد ۲۸/۱۱/۶۱

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے تربیتی جلسے

سانگلہ ہل میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم

مورخہ ۲۴-۱۱-۶۱ کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کا ایک کامیاب جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ کو منتظمین نے رنگ برنگ کی جھنڈیوں اور خوبصورت آرائشی محرابوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا ہوا تھا۔

نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد پہلا اجلاس مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ جلسہ کی کارروائی قرآن کریم کی تلاوت سے شروع ہوئی جو مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے کی۔ اس کے بعد الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے وکیل المال اول نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" خوش الحانی سے پڑھی۔ پہلی تقریر بھی آپ نے ہی کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کی روشنی میں تحریک جدید کے ذریعہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے ان واقعات پر مدلل تقریر فرمائی جن سے معاشرہ کی بدنظمیاں دور ہو سکیں۔ مکرم مولانا صاحب موصوف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہر لحاظ سے رحمۃ للعلمین ثابت کیا۔ شام کے پانچ بجے پہلا اجلاس برخواست ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ، امیر جماعت ہائے ضلع شیخوپورہ کی صدارت میں ساڑھے سات بجے شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب انسپکٹر تحریک جدید کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے وکیل المال اول نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے "زندہ کتاب اور زندہ رسول" کے عنوان پر ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔ شدید سردی کے باوجود صاحبزادہ صاحب موصوف نے ۲½ گھنٹے تک تقریر مسلسل جاری رکھی۔ منتظمین نے کافی جگہ پر شامیانے نصب کر رکھے تھے۔ لیکن وہ ساری جگہ ناکافی ثابت ہوئی اور لوگوں کو باہر سردی میں کھڑے ہو کر تقریر سننی پڑی۔

صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے اپنا صدارتی خطاب فرمایا۔ جس میں صاحبزادہ صاحب اور دوسرے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ مبارک جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں بیرونی جماعتوں سے کافی تعداد میں دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ قیام و طعام کا بندوبست مقامی جماعت نے کیا تھا۔ لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا بہت اچھا انتظام تھا۔

آخر پر تمام دوستوں کا خصوصاً مجلس خدام الاحمدیہ کے ان اراکین کے لئے جنہوں نے جلسہ کی تیاری میں شب و روز انتھک محنت کی دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان تمام نوجوانوں کے ایمان و اخلاص میں ترقی دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار صوفی سمیع اللہ سیکرٹری جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)

چک ۲۹۵ ضلع لائلپور میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۷-۱۱-۶۱ بروز سوموار بعد نماز عشاء چک ۲۹۵ گ ب بیریانوالہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ کارروائی محترم چوہدری رشید احمد صاحب سرور شاہد مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ سب سے پہلے صدر صاحب نے مختصر الفاظ میں جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان فرمائی۔

اس کے بعد مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک میجک لینڑن کے ذریعہ فوٹو دکھائے اور ساتھ ساتھ نہایت عمدہ پیرائے میں تقریر بھی فرمائی۔ دوران تقریر میں ماسٹر صاحب موصوف خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار بھی پیش کرتے رہے۔ جس کو غیر از جماعت احباب نے بہت پسند کیا۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے قریباً نصف گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت اور آپ کا سرور دو عالم صلعم کے ساتھ عشق اور ضعف اسلام کی حالت کو دیکھ کر آپ کا درد اور جوش غیرت بیان فرمایا۔ دعا کے ساتھ اجلاس رات کے گیارہ بجے کے قریب ختم ہوا۔

عبدالسلام قائد خدام الاحمدیہ چک ۲۹۵ گ۔ب بیریانوالہ ضلع لائلپور

ڈگری گھمناں تحصیل پسرور

جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں نے ۲۶ نومبر کو تربیتی جلسہ کیا۔ پہلا اجلاس قریباً ۱۱ بجے زیر صدارت بابو قاسم دین صاحب منعقد ہوا۔ مولوی نصیر احمد صاحب اور مولوی اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی اور مولوی احمد خان صاحب نسیم نے تقاریر کیں۔ دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب شروع ہوا۔ جس میں گیانی صاحب اور مولوی احمد خان صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ (عبدالسلام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں)

خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۶-۱۲-۶۱ تا ۸-۱۲-۶۱ ایک ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے جس میں رنگ۔ رسہ کشی اور سائیکل و کراس کنٹری ریس کے مقابلہ جات کرائے جائیں گے۔ رنگ میں شمولیت اختیار کرنے والی ٹیمز صرف ایک روپیہ اینٹری فیس ۵ دسمبر تک خاکسار کے پاس جمع کرا دیں۔ سائیکل و کراس کنٹری ریس جس کی تاریخ انعقاد ۸ دسمبر ہے علی الترتیب سرگودھا اور للیاں سے شروع ہو گی۔ ان ہر دو ریسز میں حصہ لینے کے خواہشمند خدام کے نام ۵-۱۲-۶۱ تک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ رسہ کشی میں رحمت بلاک کا مقابلہ بلاک مین کے ساتھ ہوگا۔ اور دارالبرکات بلاک کا مقابلہ دارالصدر کے ساتھ۔ مورخہ ۸ دسمبر کو نماز جمعہ کے فوراً بعد رسہ کشی کے باہمی مقابلہ جات شروع ہو جائیں گے۔ بلاک لیڈرز نوٹ کر لیں۔ ٹورنمنٹ کے آخری دن بوقت شام ساڑھے چار بجے انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی یہ تقسیم مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اطلاع و درخواست دعا

میرے دادا محترم مولوی عبدالحق صاحب بدوملہوی کے متعلق ۳ دسمبر کے الفضل میں اعلان شائع ہوا تھا کہ وہ گھر سے کہیں چلے گئے ہیں احباب کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے کہ دادا صاحب دوسرے روز ہی گھر واپس تشریف لے آئے تھے۔ اور بفضلہ تعالےٰ ہر طرح سے بخیریت ہیں۔ الحمد للہ!

تاہم پیرانہ سالی کے باعث طبعاً پہلے کی نسبت کمزور ہو گئے ہیں۔ اس لئے احباب جماعت انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ صحت و عافیت کے ساتھ انہیں عمر دراز عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

رشید احمد (رشید بوٹ ہاؤس گول بازار۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے نانا جان چوہدری عبدالواحد خان صاحب سکنہ کالا گوجراں مورخہ ۲۶-۱۱-۶۱ بروز اتوار جہلم میں ساڑھے دس بجے کے قریب اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ ۱۹۰۴ء میں شرف بیعت حاصل ہوا آپکا جنازہ جہلم سے ربوہ اسی روز لایا گیا۔ دوسرے دن مورخہ ۲۷-۱۱-۶۱ کو بعد نماز عصر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا بھی دیا۔ اور آپ کو قطعہ صحابہ خاص میں دفن کیا گیا۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ستر سال کے قریب تھی۔ مرحوم بہت نیک اور متقی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالغفار خان ڈی پی ای ہیڈ ماسٹر سکول جہلم)

درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب (ابن چوہدری دین محمد صاحب ننگلی مرحوم) عرصہ سے عارضہ بخار و کھانسی بیمار چلے آ رہے ہیں۔ قارئین کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور ہر حال میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

(مبشر احمد چک ۳۳۷ R-B کریا نوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے قائم کیا ہے

حضور جلسہ سالانہ کی ایک تقریر میں فرماتے ہیں:-

"ہمارا فرض ہے کہ ایک طرف تو یورپ اور امریکہ والوں کو بتائیں کہ اسلام سچا مذہب ہے اور اس کے قبول کرنے میں تمہاری نجات ہے۔ اور دوسری طرف ہندوؤں میں تبلیغ اسلام پر زور دیں اور انہیں اسلام میں داخل کرنے کی کوشش کریں۔ اور اس وقت تک صبر نہ کریں جب تک ساری دنیا کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لاکر نہ ڈال دیں۔ اسی غرض کے لئے تحریک جدید کے علاوہ وقف جدید کی تحریک بھی جاری کی ہوئی ہے تاکہ سارے پاکستان میں ایسے معلمین کا جال بچھ جائے جو لوگوں میں تعلیم و تربیت کا انتظام کریں مگر یہ کام صحیح طور پر تبھی ہو سکتا ہے جب کم از کم ایک ہزار معلم ہوں اور ان کے اخراجات کا اندازہ بارہ لاکھ روپیہ ہے۔ بارہ لاکھ روپیہ کی رقم مہیا کرنا جماعت کے لئے کوئی مشکل امر نہیں "

(الفضل ۲/۶)

حضور کی یہ خواہش انشاء اللہ ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ جماعت کے عہدیداران عشرہ وقف جدید میں یہ پوری تقریر جماعت کو پڑھ کر سنائیں اور لوگوں کو اس تحریک میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

عربی زبان ام الالسنہ ہے

پیشتر ازیں ماہ نومبر ۱۹۶۰ء میں مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے سنسکرت زبان کے کثیر حصہ لغات کا سراغ لگایا تھا کہ یہ زبان عربی زبان سے نکلی ہے۔ اسی سلسلے کی دوسری کڑی دسمبر ۱۹۶۱ء کا رسالہ ریویو (انگریزی) ہے جس میں انگریزی لغت کے کثیر حصے کا سراغ عربی زبان تک پہنچایا گیا ہے۔ جو انگریزی دان اصحاب کے لئے خصوصاً قابل توجہ ہے عربی زبان کا ام الالسنہ ہونا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان کردہ اصول اور قواعد کی روشنی میں اور مزید برآں حسابی اور سائنٹیفک طریق پر ثابت کیا گیا ہے۔ یہ ایک علمی مضمون ہے اور اہل علم اصحاب کی خاص توجہ کو چاہتا ہے۔ فاضل مصنف نے مختلف مضامین میں جو ریویو میں مختلف اوقات میں طبع ہوتے رہے ہیں۔ ایسے محکم اصول قائم کر دیئے ہیں کہ ان کی روشنی میں اس امر کا سمجھنا کہ عربی ام الالسنہ ہے کچھ بھی مشکل نہیں رہ جاتا۔

جن دوستوں کو زائد پرچے مطلوب ہوں وہ بھی اطلاع دیدیں۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ)

ایک مخلص خاتون کی وفات

والدہ صاحبہ مرحوم محمد احمد صاحب قمر سنوری حال شہر سیالکوٹ تقسیم ملک کے بعد اپنے بیٹے محمد احمد صاحب قمر کے ساتھ سیالکوٹ میں رہتی تھیں۔ تلاوت قرآن کریم کا اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا از حد شوق تھا۔ اس فریضہ کو نہایت اعلیٰ طریق پر ادا کرتی رہیں۔ نماز تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ احمدیت کی شیدائی تھیں۔ سیالکوٹ شہر میں لوگوں کے گھروں میں جا جا کر نہایت مؤثر طریق پر پیغام حق پہنچاتی تھیں اور مستورات کو چندہ کی تحریک بھی کرتی رہتی تھیں۔ وفات سے غالباً تین چار دن قبل جمعہ کا لفظ عموماً زبان پر آتا رہا۔ اب معلوم ہوتا تھا کہ جمعہ کے لفظ سے ان کو کوئی خاص لگاؤ ہے۔ ۲۳/۱۱/۶۱ بروز جمعرات گیارہ بجے دن وفات پاکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ان کی جمعہ کے دن کی خواہش کو خدا تعالےٰ نے اس رنگ میں پورا فرمایا۔ بروز جمعرات ۱/۲ ۷ بجے شام امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے کثیر التعداد دوستوں کے ساتھ مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کی۔ اس کے بعد مرحومہ کا جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ آدھی رات سے زیادہ گزر گیا تھا جب جنازہ ربوہ میں پہنچا۔ صبح جمعہ کا دن تھا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے از راہ کمال شفقت اپنی ناسازی طبع کے باوجود بھی نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ کثیر التعداد دوستوں کے ساتھ ادا فرمائی اور انجام بہشتی مقبرہ میں ہی ادا ہوا۔ احباب جماعت مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں نہایت اعلیٰ مقام نصیب کرے اور ان کے عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مکرم محمد احمد صاحب قمر اور ان کی اہلیہ صاحبہ نے بیماری کے دوران میں بہت خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔

(قریشی محمد اقبال لائسنس آفیسر پولیس لائن سیالکوٹ)

انصار اللہ کے اعلانات

اسلامی شعار غض بصر } حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن تمہیں انجیل کی طرح یہ نہیں کہتا کہ صرف بدنظری اور شہوت کے خیال سے نامحرم عورتوں کو مت دیکھ۔ اور بجز اس کے دیکھنا حلال۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ ہرگز نہ دیکھ نہ بدنظری سے اور نہ نیک نظری سے کہ یہ سب تمہارے لئے ٹھوکر کی جگہ ہے بلکہ چاہیئے کہ نامحرم کے مقابلہ کے وقت تیری آنکھ خوابیدہ رہے۔ تجھے اس کی صورت کی کچھ بھی خبر نہ ہو مگر اسی قدر جیسا کہ ایک دھندلی نظر سے ابتدائے نزول الماء میں انسان دیکھتا ہے (کشتی نوح)

اطاعت } یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔

(اے ایماندارو۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواں کی بھی اطاعت کرو)

(نساء۔ آیت ۶۰)

سچائی :- تم جھوٹ نہ بولو کہ جھوٹ بھی ایک حصہ شرک ہے (کشتی نوح)

نماز باجماعت } حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا۔ "جماعت کی نماز اپنے گھر کی نماز اور اپنے بازار کی نماز پر پچیس درجے (ثواب فضیلت) رکھتی ہے۔ اس لئے کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور مسجد میں محض نماز کے ہی ادا کرنے کو آئے۔ تو وہ جو قدم رکھتا ہے۔ اس پر اللہ ایک درجہ اس کا بلند کر دیتا ہے یا ایک گناہ اس کا معاف فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاوے اور جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو نماز میں سمجھا جاتا ہے۔ جب تک کہ نماز اسے روکے۔ اور فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اس مقام میں رہے۔ جہاں نماز پڑھتا ہے۔ فرشتے یوں دعا کرتے ہیں۔ اللھم اغفرلہٗ۔ اللھم ارحمہ (اے اللہ اسے بخش دے۔ اے اللہ اس پر رحم کر) یہ دعا اس وقت تک رہتی ہے۔ جب تک کہ وہ باوضو رہے۔ (بخاری)

تقویٰ } یقیناً یاد رکھو۔ کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ جو تقوےٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوےٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی۔ وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ (کشتی نوح)

لغو باتوں سے اعراض کرو } اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وھم عن اللغو معرضون مومن لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ لغو کے معنے۔

(۱) بے ہودہ بکنا۔ (۲) بے ہودہ بات (۳) کتے کا چلانا (۴) نکمی چیز (۵) گناہ (۶) وہ قسم جو دلی ارادہ سے نہ کھائی گئی ہو (فیروز اللغات)

مومن کا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے۔ اس کی شایانِ شان ہی نہیں کہ وہ لغو باتوں میں تضیع اوقات کرے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی سرانجام دہی میں اس کی شب و روز کی مصروفیات ہی اسکو اللہ تعالیٰ کے قرب میں جگہ دیتی ہیں۔ اور یہی اسکی امتیازی خصوصیت ہے۔ کہ وہ لغویات سے ہمیشہ اعراض کرتا ہے نہ گانا بجانا اسکی توجہ کو کھینچتا ہے اور نہ سینما تماشہ۔ وہ اپنے فارغ اوقات کو اگر کوئی ہوں تو مفید مشاغل میں صرف کرتا ہے۔ مثلاً صحت بنانے کے ذرائع پر بصورت صفائی۔ سیر۔ بال بالی ورزش وغیرہ۔ یا خدمت خلق پر بصورت پند و نصائح۔ بیمار پرسی امداد یتامیٰ بیوگان و مساکین وغیرہ۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اللہ تعالیٰ کا یہ کلام تحریک جدید کے ذریعے پورا ہو رہا ہے۔ اس لئے تحریک جدید کے لئے مالی قربانی کرنا صدقہ جاریہ کا ثواب پاتا ہے۔ جملہ قارئین اپنا محاسبہ فرمائیں کہ کس حد تک انہوں نے اس عظیم الشان ثواب سے حصہ پایا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اقلیتوں کو زندگی کے تمام شعبوں میں ترقی کے پورے مواقع حاصل ہوں گے

تعلیم اور سائنسی ریسرچ کے وزیر مسٹر اختر حسین کی یقین دہانی

کراچی ۱۴ دسمبر۔ تعلیم اور سائنسی تحقیقات کے وزیر مسٹر اختر حسین نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اقلیتوں کو قومی زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کے پورے مواقع دینا چاہتی ہے۔ آپ نے کہا کہ اسلام نے غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے اور اسلام کی تاریخ غیر مسلموں کو برابر کا درجہ اور مساوی حقوق دینے کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

وزیر تعلیم نے کراچی کے سینٹ پیٹرک سکول کی صد سالہ تقریبات پر کھیلوں کے تقسیم انعامات کے موقع پر اپنی صدارتی تقریر میں کہا۔

"مسلمانوں کی تاریخ میں ایسی مثالیں بھی موجود ہیں کہ مسلمان حکمرانوں کے دور میں غیر مسلموں نے متعدد شعبوں میں شاندار خدمات انجام دیں" آپ نے تعلیم کے شعبہ میں سینٹ پیٹرک ہائی سکول کی خدمات کی تعریف کی۔ انہوں نے طلبہ کے کردار کی تعمیر میں کھیلوں کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انقلابی حکومت نے ترقیاتی پروگراموں میں اس بات پر زور دیا ہے کہ تمام سکولوں میں کم سے کم ایک جمنیزیم تعمیر کیا جائے اور جہاں بھی ممکن ہو تمام بڑے بڑے کھیلوں کے میدان تعلیمی اداروں سے ملحق رہیں تاکہ طلبہ کو کھیلوں کے میدان میں بھی ترقی کرنے کا موقعہ بھی مل سکے۔

وزیر تعلیم نے سینٹ پیٹرک سکول کی کامیابی کی دعا کی۔ اس سے پہلے کالج کے پرنسپل مسٹر ڈیمینڈ نے وزیر تعلیم کو سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح کی اس یقین دہانی کا ذکر کیا جو انہوں نے اقلیتوں کو مساوی حقوق دینے کے بارہ میں کی تھی۔ وزیر تعلیم نے اس موقعہ پر انعامات بھی تقسیم کئے۔

درخواست دعا

عزیزم نصیر احمد ابن بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا ہے۔ الحمد للہ!

بزرگان جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو علم دین کے زیور سے آراستہ کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے آمین (ایم بشارت احمد اختر۔ ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان درج ذیل کاموں کے لئے شیڈول نرخوں کے سربمہر ٹنڈر ۱۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ۱۲ بجے تک وصول کریں گے۔ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
ملتان میں افسران کے بنگلوں میں فلشنگ کے انتظام کی فراہمی (Phase IV)	۲۴۰۰۰	۵۰۰/-	چار ماہ

ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی سے ۱۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کے دس بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کی ناقابل واپسی قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ اور وہ ان کاموں کے لئے ٹنڈر داخل کرانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۱ء سے قبل اندراج کے لئے درخواست دیدیں۔ وہ اپنی موجودہ مالی حالت اور سابقہ تجربہ سے متعلق ضروری اسناد کی کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ نقول اپنی درخواستوں کے ہمراہ منسلک کریں۔

تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

"مباحثہ مصر" کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی رائے

تحریر فرماتے ہیں:-

مولوی ابو العطاء صاحب نے مجھے اپنے ایک دیرینہ مباحثہ مصر کا نسخہ دیا ہے۔ یہ اس مناظرے کی روئیداد ہے جو بعض نامور عیسائی پادریوں کے ساتھ مسیحیت کے بعض بنیادی عقائد کے متعلق مولوی صاحب نے مصر میں کیا تھا۔ مناظرہ تو خیر کاسر صلیب کے شاگرد ہونے کی وجہ سے کامیاب ہونا ہی تھا۔ مجھے اس مناظرہ کی روئیداد پڑھنے سے حیرت ہوئی کہ مولوی صاحب نے اس مختصر سے مناظرہ میں کتنا ضروری مواد بھر دیا ہے۔ یہ مناظرہ یقیناً ان احمدی مبلغوں کے بہت کام آسکتا ہے۔ جن کا مسیحی مشنریوں کے ساتھ واسطہ پڑتا ہو۔"

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۴/۱۱/۶۱

ایک نسخہ کی قیمت دس آنے اور ایک سو نسخہ پچاس روپے علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ الفرقان - ربوہ

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں۔ اور نہ ہی میرا کوئی دعویٰ ہے۔ مگر لوگ کہتے ہیں کہ:-

"آپ کا سرمہ "تریاق چشم" بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کرتا ہے۔ چھ ماشہ تریاق چشم بذریعہ وی پی بھیجدیں۔ اس سے قبل تین مرتبہ منگوا چکا ہوں" دستخط چوہدری نصیر احمد گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ ـــ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے کثیر مقدار میں منگواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر حبیب خاں صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں:- "پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں" نیز حکیم سید طہٰ صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں:- "چالیس شیشیاں "تریاق چشم" بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں"

اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔

تریاق چشم کی خصوصیات:- یہ ایک نباتاتی مرکب ہے۔ جو ککروں کو زائل کرتا ہے۔ سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم، خارش، پانی کا بہنا، پلکوں کا گرنا، روشنی میں آنکھ کا نہ کھلنا، مطالعہ سے محروم رہنا۔ دھند۔ گید۔ گو نہ ترکی کے لئے بالکل بے ضرر اور بے حد مفید ہے۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج سے مایوس العلاج مریضوں سے اپنے چالیس سالہ تجربہ کی بنا پر بڑے بڑے نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے

المشتہر:- مرزا حاکم بیگ موجد تریاق چشم حویلی منصف چنیوٹ ضلع جھنگ

(نوٹ:- اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں)

پہلا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا

بقیہ صفحہ اوّل

موجود رہ کر دیکھا۔ آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور ٹی آئی کالج باسکٹ بال کلب ربوہ کے پریذیڈنٹ پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب نے جملہ کھلاڑیوں اور حاضرین کا ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے پر شکریہ ادا کیا۔

یہ ٹورنامنٹ سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن لاہور کا باقاعدہ منظور شدہ ٹورنامنٹ تھا۔ اور لیگ سسٹم پر کھیلا گیا تھا۔ اس میں ربوہ کی نو ٹیموں نے حصہ لیا۔ "اے" لیگ میں (۱) تعلیم الاسلام کالج اولڈ بوائز (۲) ٹی آئی کالج کلب (۳) جامعہ احمدیہ (۴) فرینڈز (وائٹ) اور (۵) رائل کلب شامل تھے۔ "بی" لیگ (۱) ٹی آئی ہائی سکول (۲) فرینڈز (ریڈز) (۳) یو اے سی (بلیو) اور (۴) یو اے سی (ریڈز) پر مشتمل تھی۔ پانچ دنوں میں کل سترہ میچ کھیلے گئے۔ "اے" لیگ سے ٹی آئی کالج اور "بی" لیگ سے ٹی آئی ہائی سکول کی ٹیموں نے فائنل میچ کھیلنے کا استحقاق حاصل کیا۔ سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن سے الحاق شدہ ربوہ کے سات کلبوں کی طرف سے نو ٹیموں کی شرکت اس امر پر دال ہے کہ باسکٹ بال گیم ربوہ میں خاصی مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ آئندہ ہر سال باقاعدگی سے ہوا کرے گا۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے؟